احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 24- مئی 2000ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 24 مئی 2000ء 19 صفر المظفر 1421 ہجری- 24 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 116

دین مقدم ہے

حضرت اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ حضور ﷺ گھر میں کیا کام کرتے تھے- انہوں نے فرمایا حضورؐ گھر کے کام کاج کرتے رہتے مگر جونہی نماز کا وقت آتا آپ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے-

(بخاری کتاب الادب باب کیف یکون الرجل فی اهله)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

یہ ضروری امر ہے کہ تم دین کو دنیا پر مقدم کر لو- یاد رکھو اب جس کا اصول دنیا ہے اور پھر وہ اس جماعت میں شامل ہے- خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ اس جماعت میں نہیں ہے- اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی اس جماعت میں داخل اور شامل ہے جو دنیا سے دست بردار ہے- یہ کوئی مت خیال کرے کہ میں ایسے خیال سے تباہ ہو جاؤں گا- یہ خدا شناسی کی راہ سے دور لے جانے والا خیال ہے- خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے- ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے- اللہ تعالیٰ کریم ہے جو شخص اس کی راہ میں کچھ کھوتا ہے وہی کچھ پاتا ہے- میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے- جو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے- اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہو گا کہ خدا تعالیٰ کا سچا فرماں بردار ہو اور اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے- دنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دنیا پر جھکتے ہیں- کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر امر کی طناب اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے- اس کے بغیر کوئی مقدمہ فتح نہیں ہو سکتا- کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی اور کسی قسم کی آسائش اور راحت میسر نہیں آسکتی دولت ہو سکتی ہے مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ مرنے کے بعد یہ بیوی یا بچوں کے ضرور کام آئے گی- ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 595)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص، بے لوث اور نڈر خادم

محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (آف سیالکوٹ) ابن محترم خواجہ عبدالرحمان صاحب مورخہ 22- مئی 2000ء شام کے وقت حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئے- ان کی عمر تقریباً 70 سال تھی- خدا تعالیٰ کے فضل سے

محترم خواجہ صاحب کو لمبا عرصہ خدمت سلسلہ کی توفیق ملی- آپ نے 1974ء تا حال جماعتی مقدمات کی پیروی میں بے لوث خدمات پیش فرمائیں- کئی سال پہلے اسلم قریشی نے آپ پر قاتلانہ حملہ کیا اور شدید زخمی کیا مگر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور کوئی زخم جان لیوا ثابت نہ ہوا-

محترم خواجہ صاحب نہایت مخلص اور بے لوث خادم تھے، جب بھی جماعت کی طرف سے کہا جاتا اپنے کام کاج چھوڑ کر سیالکوٹ سے مقدمہ کی جگہ پر پہنچ جاتے- مقدمے کی بڑی محنت سے تیاری کرتے اور بڑی بہادری اور بے خوفی سے عدالت سے مخاطب ہوتے- نہایت فصیح اللسان اور رواں مقرر تھے- جس موضوع پر بولتے دلائل و براہین سے معاملہ واضح کر کے رکھ دیتے-

آپ جماعت کے فدائی وکلاء کی صف اول

باقی صفحہ 7 پر

یوم قدرت ثانیہ

○ امراء اضلاع- صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ 27- مئی "یوم قدرت ثانیہ" کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹس ارسال فرماویں-

(نظارت اصلاح وارشاد)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

سیکرٹریان / والدین واقفین نو توجہ فرمائیں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے- تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے-

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے- اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو-

(وکالت وقف نو)

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

ماحول کی صفائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"بد قسمتی سے پاکستان کے ہر شہر' ہر دیہات اور ہر اہم اور عام جگہ پر صفائی اور حفظان صحت کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ جو صحت افزاء مقامات ہیں وہاں بھی ماحول کو اتنا گندہ کر دیا گیا ہے کہ طبیعت سخت گھبراتی ہے۔ گلی محلوں میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر اور پولیتھین بیگ تو اس قدر بکھرے پڑے ہیں کہ شاید ہی کوئی ایسی جگہ ہو جہاں بیگ برا منظر پیش نہ کرتے ہوں۔ رستوں میں گندگی پھینکنا ہماری فطرت ثانیہ سی بن گئی ہے لیکن جو کچھ ہمارے بس میں ہے وہ تو ہم کر سکتے ہیں اپنی جسمانی' بدنی اور گھر' گلی' کوچے' محلے' شہر کی صفائی کا خیال بھی آسانی سے رکھ سکتے ہیں اور ماحولیاتی آلودگی کے بداثرات کو کم کرنے کے لئے اور صاف ہوا کی فراہمی کے لئے شجر کاری کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

علاوہ ازیں عبادت گاہوں کی صفائی اور طہارت خانوں میں فینائل یا ڈیٹول کا استعمال بھی ہونا چاہئے۔ بعض عبادت گاہوں کی اندرونی صفائی کا تو اہتمام کیا جاتا ہے لیکن اس کے غسل خانے اور طہارت خانے اور وضو کرنے کی جگہیں خاطر خواہ صاف نہیں ہوتیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9 اپریل 1999ء)

علم کلام میں ایک نئی روشنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی مجلس عرفان میں سوال ہوا کہ۔

اسلامی اصول کی فلاسفی میں پانچ سوالوں کا انتخاب سوامی شوگن چندر نے کیسے کیا تھا۔ تو حضور نے فرمایا پانچ سوال جو ہوئے تھے وہ دراصل سوامی شوگن چندر صاحب کے دل میں ہمیشہ کرید پیدا کرتے تھے۔ مگر اس نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جو سوال پیش کئے تھے وہ بعینہ اس شکل میں آخری صورت میں نہیں تھے مثلاً اس میں آپ نے یہ لفظ دیکھا ہوگا کہ کرم کا کیا مطلب ہے' اخلاق کیا ہیں' انسان بغیر مذہب کے بھی اخلاق حاصل کر سکتا ہے' یا نہیں' اس قسم کے سوال تھے جو عام طور پر دنیا کے ہر مذہب والوں کی سوچ اگر بیدار ہو جائے تو ایک مخمصہ ڈال دیتے ہیں اور عموماً اٹھنے والے سوال ہیں۔ ہندو پس منظر کی وجہ سے اس نے لفظ کرم استعمال کیا۔ اخروی زندگی سے متعلق سوال اس لئے پیدا ہوئے کہ اگر اس نے واپس یہاں نہیں آنا تو کہاں جائے گا۔

پس یہ متفرق باتیں ہیں جو اس نے پیش کی تھیں جو حضرت مسیح موعود کی نظر سے رفتہ رفتہ سوالوں میں ڈھلی ہیں اور پھر وہ حضرت مسیح موعود سے فیض یاب ہونے کے بعد لاہور گیا ہے اور بعض دوسرے مقامات کا بھی سفر کیا ہے اور وہاں کے بڑے بڑے لوگوں کو جہاں جہاں بھی کوئی مستند اور مانا ہوا مذہبی رہنما تھا اس سے ملا۔ اور ان سب نے اس تجویز کو بہت پسند کیا ہے کہ بہت ہی اعلیٰ تجویز ہے۔ لیکن ان کو یہ نہیں پتہ تھا کہ جو شرط حضرت مسیح موعود نے لگا دی وہ اس نے نہیں لگائی تھی اور وہ یہ تھی کہ اپنی الٰہی کتب سے ثابت کریں۔ اسمیں آکر وہ بیچارے پکڑے گئے۔ یوں ہی بھولے سے منہ کے ساتھ مان گئے۔ وجہ یہ تھی کہ بعض مذاہب میں اپنی عقل کی باتیں اپنے مذہب کی طرف منسوب کر دی گئی ہیں اور عامۃ الناس میں یہ غلطی پیدا ہو جاتی ہے کہ واقعۃً اسی مذہب کی تعلیم تھی ...... یہ ہے وہ بنیادی اصول جس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود نے (دین حق) کی تائید میں علم کلام میں ایک نئی روشنی پیدا کی ہے۔ اور ایسے اصول پیش کئے ہیں جن کے بعد دین حق مغلوب نہیں ہو سکتا۔

(الفضل ربوہ 12 مارچ 1998ء)

گندم کے دانے میں غذائیت

تازہ کٹی ہوئی فصل کے دانے میں مختلف عناصر درج ذیل ہیں۔

پانی	10 فیصد
پروٹین	14 فیصد
چکنائی	2 فیصد
نشاستہ	72 فیصد
نمکیات	2 فیصد

دنیا کی دس مہنگی کاریں

حال ہی میں دنیا کی دس مہنگی ترین کاروں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ ان کے بنانے والی کمپنیوں کا تعلق انگلستان' اٹلی اور جرمنی سے ہے پہلے نمبر پر آنے والی کار بینٹلے ایزر ہے جس کی قیمت تین لاکھ پینتیس ہزار چار سو ڈالر ہے۔ دوسرے نمبر پر بینٹلے کانٹی نینٹل ایس سی ہے جس کی قیمت تین لاکھ پندرہ ہزار چار سو ڈالر ہے۔ تیسرے نمبر پر آنے والی کار کا نام لیمبورڈ ائبلو ہے جس کی قیمت تقریباً دو لاکھ ستاسی ہزار ڈالر ہے۔ دیگر گاڑیوں میں بالترتیب فیراری 456' رولز رائس' بینٹلے ارنج' فیراری میرانیلو' آسٹن مارٹن' وینٹیج' فیراری 360' اور مرسڈیز بینز شامل ہیں۔

ہیموفیلیا- عجیب و غریب بیماری

ہیموفیلیا ایک ایسی بیماری ہے جس میں مبتلا مریض کے جسم کے کسی بھی حصے سے کسی چوٹ لگنے یا نہ لگنے کی صورت میں بھی خون بہتا ہے- اور پھر اس حصے سے خون بند نہ ہونے کی شکایت ہوتی ہے- حالانکہ قدرت نے انسانی خون میں یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ چوٹ کی صورت میں خودبخود بند ہو جاتا ہے اور عام حالت میں کسی بھی صحت مند آدمی کے جسم سے کسی بیماری یا چوٹ لگے بغیر خون نہیں نکلتا- انسانی خون میں ایسے اجزاء کلاٹنگ فیکٹر (Clotting Factor) جن کی تعداد 13 ہے موجود ہیں- جن کا کام چوٹ لگنے کے بعد خون کو روکنا ہے اور جمانا ہے- ہیموفیلیا میں ان 13 اجزاء میں سے کچھ اجزاء کی کمی ہوتی ہے- یہ بیماری چھوٹے بچوں میں پیدائشی ہوتی ہے اور ماں کی طرف سے منتقل ہوتی ہے-

نئی فضائی کمپنی کے اعلان

ڈیپارچر لاؤنج میں

"ہمارے عملے کے موڈ میں خرابی کی وجہ سے ہماری پرواز پی پی نمبر 101 اگلے اعلان تک معطل رہے گی- شکریہ"-

"ہماری لیبر یونین کے عہدیداروں کے درمیان ہاتھاپائی کی وجہ سے ہماری پرواز نمبر پی پی 102 اپنے وقت پر روانہ نہ ہو سکے گی- مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اس لڑائی میں شرکت سے گریز کریں ورنہ فضائی کمپنی ذمہ دار نہ ہو گی- شکریہ"-

"آپ کو خبردار کیا جاتا ہے کہ آج پرواز بروقت روانہ ہو گی' جو لوگ پرانے تجربے کی بنا پر لیٹ آئے اور فلائٹ سے رہ گئے خود ذمہ دار ہونگے شکریہ"-

پرواز سے پہلے

"مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ حفاظتی بند باندھ لیں- سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں- اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیں اور کلمہ طیبہ کا ورد شروع کر دیں- بالآخر ہمارا طیارہ مائل پرواز ہونے والا ہے شکریہ"-

"جو مسافر اپنے اپنے گھر سے کھانا کھا کر آئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ جہاز کے ایک جانب نہ بیٹھیں...... البتہ جن لوگوں کی نظریں ہماری تواضع پر ہیں وہ جہاں چاہیں بیٹھ سکتے ہیں شکریہ"-

پرواز کے دوران

"خواتین و حضرات! آپ کو ابھی ابھی جو دھکے لگے وہ سڑک کی خرابی کی وجہ سے تھے' اس میں ہمارے پائلٹ یا ہمارے جہاز کا کوئی قصور نہیں شکریہ"-

(صدیق سالک کی کتاب "سیلوٹ" سے اقتباس)

رات کیوں ہو گئی؟

میرے شہروں کو کس کی نظر لگ گئی
میری گلیوں کی رونق کہاں کھو گئی

روشنی بجھ گئی۔ آگہی سو گئی
ہم تو نکلے تھے ہاتھوں میں سورج لئے

رات کیوں ہو گئی؟
رات کیوں ہو گئی' طالبان سحر!

ہم سے کیوں روشنی نے یہ پردا کیا
کیوں اندھیروں نے رستوں پہ سایا کیا

آؤ سوچیں ذرا
ہم بھی سوچیں ذرا' تم بھی سوچو ذرا

آگہی سے پرے' روشنی کے بنا
جتنے امکان ہیں سارے مر جائیں گے

جو بھی تخلیق ہے وہ بکھر جائے گی
زندگی اپنے چہرے سے ڈر جائے گی

طالبان سحر آؤ سوچیں ذرا' آؤ دیکھیں ذرا
آرزو کے ستاروں سے دمکا ہوا

پرچم روشنی کس طرح پھٹ گیا
کون سا موڑ ہم سے غلط کٹ گیا

پھول رت میں خزاں کس طرح چھا گئی
بیج کیا بو گئی

ہم تو نکلے تھے ہاتھوں میں سورج لئے
رات کیوں ہو گئی؟

(امجد اسلام امجد کی کتاب "اس پار" سے انتخاب)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

اسوہ حسنہ

عبدالسمیع خان

راہ مولیٰ میں قربانیوں اور عزم وشجاعت کے حیرت انگیز نمونے

سب سے بڑھ کر اذیت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرانے کی کوشش کی گئی کسی اور کے لئے ایسی کوشش نہیں ہوئی۔ اور راہ مولیٰ میں جتنی اذیت مجھے دی گئی اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔

اور مجھ پر تیس دن ایسے گزرے کہ میرے اور بلال کے لئے کوئی کھانا نہیں تھا جسے کوئی زندہ وجود کھا سکے سوائے معمولی سے کھانے کے جو بلال کی بغل کے نیچے آسکتا تھا۔

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامہ حدیث نمبر 2396)

مجسمہ صبرورحمت

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک نبی کا ذکر فرمارہے تھے آپ نے فرمایا اس نبی کو اس کی قوم نے اتنا مارا کہ اسے لہولہان کردیا۔ وہ نبی اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا اور کہتا تھا۔

اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار حدیث 3217)

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں کتنے ہی مواقع آئے جب قوم نے آپ کو سر سے پاؤں تک لہولہان کردیا۔ مثلاً سفر طائف سے واپسی پر اوباش غنڈوں نے آپ کا خون بہایا جنگ احد میں آپ سخت زخمی ہوکر لاشوں کے انبار میں جا گرے مگر ہمیشہ صبروتحمل اور عفو درگزر آپ کا شیوہ رہا اور انکساری کی حد یہ ہے کہ اپنے ساتھ بیتنے والا یہ واقعہ اپنی طرف منسوب نہیں کرتے بلکہ صیغہ غائب میں ذکر کرتے ہیں گویا کسی اور کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے۔

گلا گھونٹا گیا

ایک دفعہ حضور ﷺ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے عقبہ بن ابی معیط غصہ میں اٹھا اور آپؐ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور کے ساتھ بھینچا کہ آپؐ کا دم رکنے لگ گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو علم ہوا تو وہ دوڑے آئے اور آپؐ کو اس بدبخت کے شر سے بچایا اور قریش سے مخاطب ہوکر کہا:

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ

کیا تم ایک شخص کو صرف اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب مالقی النبیؐ واصحابہ)

حالت سجدہ

ایک دفعہ آپؐ صحن کعبہ میں خدا تعالیٰ کے سامنے سربسجود تھے اور چند رؤساء قریش بھی وہاں مجلس لگائے بیٹھے تھے کہ ابوجہل نے کہا۔ "اس وقت کوئی شخص ہمت کرے تو کسی اونٹنی کا بچہ دان لاکر محمدؐ کے اوپر ڈال دے۔" چنانچہ عقبہ بن ابی معیط اٹھا اور ایک ذبح شدہ اونٹنی کا بچہ دان لاکر جو خون اور گندی آلائش سے بھرا ہوا تھا آپؐ کی پشت پر ڈال دیا اور پھر سب قہقہہ لگاکر ہنسنے لگے۔ فاطمۃ الزہراؓ کو اس کا علم ہوا تو وہ دوڑی آئیں اور اپنے باپ کے کندھوں سے یہ بوجھ اتارا۔ تب جاکر آپؐ نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ روایت آتی ہے کہ ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے ان رؤساء قریش کے نام لے لے کر جو اس طرح اسلام کو ذلیل کرنے اور مٹانے کے درپے تھے بددعا کی۔ اور خدا سے فیصلہ چاہا۔ راوی کہتا ہے کہ پھر میں نے دیکھا کہ یہ سب لوگ بدر کے دن مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوکر وادیٔ بدر کی ہوا کو متعفن کررہے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بنیان الکعبہ مالقی النبی۔ صحیح بخاری کتاب المغازی باب دعاء النبی علی کفار قریش)

اعلان توحید پر غصہ

ایک اور موقعہ پر آپؐ نے صحن کعبہ میں توحید کا اعلان کیا تو قریش جوش میں آکر آپؐ کے اردگرد اکٹھے ہوگئے اور ایک ہنگامہ برپا کردیا۔ آپؐ کے ربیب یعنی حضرت خدیجہؓ کے فرزند حارث بن ابی ہالہ کو اطلاع ہوئی تو وہ بھاگے آئے اور خطرہ کی صورت پاکر آپؐ کو قریش کی شرارت سے بچانا چاہا۔ مگر اس وقت بعض نوجوانان قریش کے اشتعال کی یہ کیفیت تھی کہ کسی بدباطن نے تلوار چلاکر حارث کو وہیں ڈھیر کردیا۔ اور اس وقت کے شوروشغب میں یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ تلوار چلانے والا کون تھا۔

(الاصابہ ذکر حارث)

سر پر خاک ڈالی گئی

ایک دفعہ آپؐ ایک راستہ پر چلے جاتے تھے کہ ایک شریر نے برسرعام آپؐ کے سر پر خاک ڈال دی۔ ایسی حالت میں آپؐ گھر تشریف لائے۔ آپؐ کی ایک صاحبزادی نے یہ دیکھا تو جلدی سے پانی لے کر آئیں اور آپؐ کا سر دھویا۔ اور زار زار رونے لگیں۔ آنحضرت ﷺ نے ان کو تسلی دی اور فرمایا۔ "بیٹی رو نہیں۔ اللہ تیرے باپ کی خود حفاظت کرے گا اور یہ سب تکلیفیں دور ہوجائیں گی۔

(تاریخ طبری جلد2 ص80 مطبع استقامہ قاہرہ 1939ء)

شعب ابی طالب کی اذیتیں

محرم 7 نبوی میں ایک باقاعدہ معاہدہ لکھا گیا کہ کوئی شخص خاندان بنوہاشم اور بنومطلب سے رشتہ نہیں کرے گا اور نہ ان کے پاس کوئی چیز فروخت کرے گا۔ نہ ان سے کچھ خریدے گا اور نہ ان کے پاس کوئی کھانے پینے کی چیز جانے دے گا اور نہ ان سے کسی قسم کا تعلق رکھے گا۔ جب تک کہ وہ محمد ﷺ سے الگ ہوکر آپ کو ان کے حوالے نہ کردیں۔ یہ معاہدہ جس میں قریش کے ساتھ قبائل بنوکنانہ بھی شامل تھے۔ باقاعدہ لکھا گیا اور تمام بڑے بڑے رؤساء کے اس پر دستخط ہوئے اور پھر وہ ایک اہم قومی عہد نامہ کے طور پر کعبہ کی دیوار کے ساتھ آویزاں کردیا گیا' چنانچہ آنحضرت ﷺ اور تمام بنوہاشم اور بنومطلب کیا مسلم اور کیا کافر (سوائے آنحضرت ﷺ کے چچا ابولہب کے جس نے اپنی عداوت کے جوش میں قریش کا ساتھ دیا) شعب ابی طالب میں جو ایک پہاڑی درہ کی صورت میں تھا' محصور ہوگئے اور اس طرح گویا قریش کے دو بڑے قبیلے مکہ کی تمدنی زندگی سے عملاً بالکل منقطع ہوگئے اور شعب ابی طالب میں جو گویا بنوہاشم کا خاندانی درہ تھا قیدیوں کی طرح نظربند کردیئے گئے۔ چند گنتی کے دوسرے مسلمان جو اس وقت مکہ میں موجود تھے وہ بھی آپؐ کے ساتھ تھے۔

جو جو مصائب اور سختیاں ان ایام میں ان محصورین کو اٹھانی پڑیں ان کا حال پڑھ کر بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے۔ صحابہ کا بیان ہے کہ بعض اوقات انہوں نے جانوروں کی طرح جنگلی درختوں کے پتے کھا کھاکر گزارہ کیا۔ سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت ان کا پاؤں کسی ایسی چیز پر جاپڑا جو تر اور نرم معلوم ہوتی تھی (غالباً کھجور کا ٹکڑا ہوگا) اس وقت ان کی بھوک کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے فوراً اسے اٹھاکر نگل لیا اور وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آج تک پتہ نہیں کہ وہ کیا چیز تھی۔ ایک دوسرے موقعہ پر بھوک کی وجہ سے ان کا یہ حال تھا کہ انہیں ایک سوکھا ہوا چمڑہ زمین پر پڑا ہوا مل گیا تو اسی کو انہوں نے پانی میں نرم اور صاف کیا اور پھر بھون کر کھایا اور تین دن اسی غیبی ضیافت میں بسر کئے۔ بچوں کی یہ حالت تھی کہ محلہ سے باہر ان کے رونے اور چلانے کی آواز جاتی تھی جسے سن سن کر قریش خوش ہوتے۔ لیکن مخالفین اسلام سب ایک سے نہ تھے۔ بعض یہ دردناک نظارے دیکھتے تھے تو ان کے دل میں رحم پیدا ہوتا تھا۔ چنانچہ حکیم بن حزام کبھی کبھی اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کے لئے خفیہ کھانا لے جاتے تھے۔ مگر ایک دفعہ ابوجہل کو کسی طرح اس کا علم ہوگیا تو اس کمبخت نے راستہ میں بڑی سختی کے ساتھ روکا اور باہم ہاتھاپائی تک نوبت پہنچ گئی۔ یہ مصیبت برابر اڑھائی تین سال تک جاری رہی اور اس عرصہ میں مسلمان سوائے حج وغیرہ کے موسم کے جبکہ اشہر حرم کی وجہ سے امن ہوتا تھا باہر نہیں نکل سکتے تھے۔

(سیرۃ ابن ہشام حالات شعب ابی طالب۔ طبقات ابن سعد ذکر حصر قریش السیرۃ المحمدیہ ص129 باب اجتماع المشرکین علی منابذۃ بنی ہاشم الروض الانف جلد دوم ص160 حالات نقض الصحیفہ تاریخ ابن کثیر جلد2 ص47'50)

بد ارادے

قریش نے آنحضرت ﷺ کا حج کے موقع پر آنے والے لوگوں سے اثر ختم کرنے کے لئے آپ کو کاہن' مجنون' شاعر اور ساحر مشہور کرنے کی کوشش کی مگر اپنے ارادوں میں کلیتہً ناکام رہے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد اول ص270)

میرا نام تو محمدؐ ہے

قریش آنحضرت ﷺ کو بجائے محمد کے مذمم (یعنی بدنام اور مذمت شدہ) کہہ کر بھی پکارتے رہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس پر فرمایا۔

میرا نام تو محمد ہے اور جو محمد ہو وہ مذمم کیسے ہو سکتا ہے دیکھو خدا مجھے ان کی گالیوں سے کس طرح محفوظ رکھتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب اسماء الرسول)

فتح کا یقین

ایک دفعہ جب آنحضرت ﷺ خانہ کعبہ کے پاس ٹیک لگائے بیٹھے تھے تو خباب بن الارت اور بعض دوسرے صحابہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ "یا رسول اللہ! مسلمانوں کو قریش کے ہاتھ سے اتنی تکالیف پہنچ رہی ہیں آپ ان کے لئے بد دعا کیوں نہیں کرتے؟" آپ یہ الفاظ سنتے ہی اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا:

"دیکھو تم سے پہلے وہ لوگ گزرے ہیں جن کا گوشت لوہے کے کانٹوں سے نوچ نوچ کر ہڈیوں تک صاف کر دیا گیا مگر وہ اپنے دین سے متزلزل نہیں ہوئے۔ اور وہ لوگ گزرے ہیں جن کے سروں پر آرے چلا کر ان کو دو ٹکڑے کر دیا گیا مگر ان کے قدموں میں لغزش نہیں آئی۔ دیکھو خدا اس کام کو ضرور پورا کرے گا۔ حتیٰ کہ ایک شتر سوار صنعا (شام) سے لے کر حضرموت تک کا سفر کرے گا۔ اور اس کو سوائے خدا کے اور کسی کا ڈر نہ ہو گا۔ مگر تم تو جلدی کرتے ہو۔"

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب مالقی النبی و اصحابہ)

صبر کرو

ایک اور موقعہ پر حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف مع چند دوسرے اصحاب کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا "یا رسول اللہ ہم مشرک تھے تو ہم معزز تھے۔ اور کوئی ہماری طرف آنکھ تک نہیں اٹھا سکتا تھا لیکن جب سے مسلمان ہوئے ہیں کمزور اور ناتواں ہو گئے ہیں اور ہم کو ذلیل ہو کر کفار کے مظالم سہنے پڑتے ہیں۔ پس یا رسول اللہ! آپ ہم کو اجازت دیں کہ ان کفار کا مقابلہ کریں۔" آپ نے فرمایا:

اِنِّیْ اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ۔ فَلَا تُقَاتِلُوْا

یعنی "مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عفو کا حکم ہے۔ پس میں تم کو لڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔"

(نسائی کتاب الجہاد باب وجوب الجہاد)

خطرہ میں سب سے آگے

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب انسانوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور سب انسانوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا (کسی طرف سے کوئی آواز آئی تھی) لوگ آواز کی طرف دوڑے تو سامنے سے نبی کریم ﷺ ان کو آتے ملے آپ بات کی چھان بین کر کے واپس آ رہے تھے ابو طلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے۔ گھوڑے کی پیٹھ ننگی تھی۔
اور آپ نے اپنی گردن میں تلوار لٹکائی ہوئی تھی۔ لوگوں کو سامنے سے آتے دیکھا تو فرمایا ڈرو نہیں میں دیکھ آیا ہوں کوئی خطرہ کی بات نہیں۔ پھر آپ نے ابو طلحہ کے گھوڑے کے متعلق فرمایا ہم نے اس کو اپنی تیز رفتاری میں سمندر جیسا پایا۔ یا یہ فرمایا کہ یہ تو سمندر ہے۔

(بخاری کتاب الجہاد باب الحمائل)

اشجع الناس

ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت براءؓ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا کہ اے ابو عمارہ کیا آپ لوگوں نے جنگ حنین کے موقع پر دشمن کے مقابل پر پیٹھ پھیر لی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں سب کے بارہ میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن میں آنحضرت ﷺ کے بارہ میں ضرور گواہی دوں گا کہ آپ نے دشمن کے شدید حملہ کے وقت بھی پیٹھ نہیں پھیری تھی۔

پھر انہوں نے کہا اصل بات یہ ہے کہ ہوازن قبیلہ کے خلاف جو مسلمانوں کا لشکر نکلا تھا انہوں نے یا تو بہت ہلکے پھلکے ہتھیار پہنے ہوئے تھے یعنی ان کے پاس زرہیں وغیرہ اور بڑا اسلحہ نہیں تھا اور ان میں بہت سے ایسے بھی تھے جو بالکل نہتے تھے لیکن اس کے مقابل پر ہوازن کے لوگ بڑے کہنہ مشق تیر انداز تھے۔ جب مسلمانوں کا لشکر ان کی طرف بڑھا تو انہوں نے اس لشکر پر تیروں کی ایسی بوچھاڑ کر دی جیسے ٹڈی دل کھیتوں پر حملہ کرتی ہے۔ اس حملہ کی تاب نہ لا کر مسلمان بکھر گئے لیکن ان کا ایک گروہ آنحضرت ﷺ کی طرف بڑھا۔ حضور ایک خچر پر سوار تھے جسے آپ کے چچا ابو سفیان ابن حارث لگام سے پکڑے ہوئے ہانک رہے تھے۔

جب حضور نے مسلمانوں کو اس طرح بکھرتے ہوئے دیکھا تو آپ کچھ وقفہ کے لئے اپنی خچر سے اترے اور اپنے مولیٰ کے حضور دعا کی۔ پھر آپ خچر پر سوار ہو کر مسلمانوں کو مدد کے لئے بلاتے ہوئے دشمن کی طرف بڑھے اور آپ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔

انا النبی لا کذب
انا ابن عبدالمطلب

میں خدا کا نبی ہوں اور یہ ایک سچی بات ہے۔ لیکن میری غیر معمولی جرأت دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ میں کوئی فوق البشر چیز ہوں نہیں میں وہی عبدالمطلب کا بیٹا محمد ہوں۔

اور آپ یہ بھی دعا کرتے جاتے تھے۔ اللھم نزل نصرک اے خدا اپنی مدد نازل کر۔

پھر براءؓ نے کہا کہ حضور کی شجاعت کا حال سنو۔ جب جنگ جوبن پر ہوتی تھی تو اس وقت حضور سب سے آگے ہو کر سب سے زیادہ بہادری سے لڑ رہے ہوتے تھے اور ہم لوگ تو اس وقت حضور کو ہی اپنی ڈھال اور اپنی آڑ بنایا کرتے تھے اور ہم میں سے سب سے زیادہ وہی بہادر سمجھا جاتا تھا جو حضور کے ساتھ حضور کے شانہ بشانہ لڑتا تھا۔

(مسلم کتاب الجہاد باب فتح مکہ)

نبی ہتھیار نہیں اتارتا

حضور ﷺ جنگ احد سے پہلے خواب میں دیکھ چکے تھے کہ آپ کے کسی عزیز کا نقصان ہو گا یا آپ کی ذات کو گزند پہنچے گا اور کچھ صحابی بھی شہید ہوں گے۔ آپ منشاء الٰہی کے ماتحت صحابہ سے مشورہ کرتے ہیں۔ نوجوان صحابہ جوش و اخلاص میں مدینہ سے باہر نکل کر لڑنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ حضور ﷺ ہتھیار پہن لیتے ہیں۔ اب نوجوان صحابہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو چکا تھا اور وہ معذرت خواہ تھے لیکن خدا کے نبی نے فرمایا "نبی ہتھیار پہن کر اتارا نہیں کرتا۔" یہ تھی آپ کی بے مثال شجاعت اور یہی زندہ قوموں کا شیوہ ہونا چاہئے کہ جب عزم کر لیں تو پھر تذبذب کیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 3 ص 6)

آگے سے ہٹ جاؤ

جنگ احد میں آپ شدید زخمی ہوئے۔ چہرہ مبارک لہولہان تھا۔ ابی بن خلف ایک فرصت سے تیاری کر رہا تھا۔ اس نے ایک گھوڑا پالا ہی اس لئے تھا۔ اس کو روزانہ جوار کھلاتا کہ اس پر چڑھ کر محمد ﷺ کو قتل کروں گا (نعوذ باللہ)۔ اس بدبخت کی نظر جب حضور پر پڑی تو گھوڑے کو ایڑھ لگا کر آگے آیا اور یہ نعرہ لگایا اگر محمد (ﷺ) بچ جائیں تو میری زندگی عبث ہے۔ صحابہ نے یہ دیکھا تو حضور ﷺ اور اس کے درمیان حائل ہونا چاہا۔ حضور نے فرمایا ہٹ جاؤ اسے آنے دو اور میرے زخمی آقا نے جن کے زخم سے ابھی خون رس رہا تھا نیزہ تھام کر اس کی گردن پر وار کیا۔ وہ چنگھاڑتا ہوا واپس مڑا۔ کسی نے کہا بھئی معمولی زخم ہے کیا چیختا اور واویلا کرتا ہے۔ اس نے کہا یہ معمولی زخم نہیں محمد (ﷺ) کا لگایا ہوا ہے۔

(سیرۃ ابن ہشام زیر عنوان قتل ابی خلف جلد 3 ص 89)

حق دلوایا

○ حضور ﷺ نے اپنی جوانی میں معاہدہ حلف الفضول میں شرکت کی تھی جس کے سب شرکاء نے وعدہ کیا کہ ہم ہمیشہ ظلم کو روکیں گے اور مظلوم کی مدد کریں گے۔

اس عہد کی حضور نے اس وقت بھی پاسداری کی۔ بلکہ سب سے بڑھ کر کی اور حقیقت میں ایفائے عہد کے شاندار نظارے بعثت کے بعد دکھلائے جب شدید دشمنوں اور ظالموں کے مقابل پر حضور نے اپنی جان اور عزت کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے معاہدہ حلف الفضول کے تحت مظلوموں کا حق دلوانے کی بھرپور سعی کی۔

اس کی تائید میں یہ واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔

اراش قبیلہ کا ایک فرد مکہ میں اونٹ بیچنے کے لئے لایا۔ ابو جہل نے اس سے ایک اونٹ خریدا اور رقم ادا کرنے کے لئے ٹال مٹول کرنے لگا۔
وہ شخص دہائی دیتا ہوا قریش کے سرداروں کی مجلس میں پہنچ گیا۔ اور بلند آواز سے کہنے لگا اے سردارو مجھ غریب مسافر کا حق ابوالحکم نے مار لیا ہے۔ مجھے اونٹ کی قیمت دلا دو۔

اس وقت حضور ﷺ مسجد حرام کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے۔ اور وہ سب سردار جانتے تھے کہ ابو جہل حضور ﷺ سے سخت دشمنی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس شخص سے استہزاء کرتے ہوئے حضورؐ کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ شخص تجھے حق دلا سکتا ہے۔

وہ شخص حضور کے پاس پہنچا اور اپنی داستان سنائی۔ حضور اس کی بات سن کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ابو جہل کی طرف جانے لگے۔ قریشی سرداروں نے ایک شخص سے کہا کہ تو ان کے پیچھے جا اور دیکھ کیا ہوتا ہے۔

حضور اس شخص کے ساتھ ابو جہل کے دروازہ پر پہنچے۔ دستک دی۔ اس نے پوچھا کون ہے فرمایا میں محمد ہوں تم باہر آؤ۔

ابو جہل باہر آیا تو فرمایا اس شخص کا حق ادا کرو۔

وہ کہنے لگا آپ یہیں ٹھہریں میں ابھی اس کی رقم لے کر آتا ہوں۔ چنانچہ وہ گھر گیا اور رقم لے آیا۔ وہ شخص واپس جاتے ہوئے اہل قریش کی اسی مجلس کے پاس ٹھہرا اور کہا اللہ محمد کو جزا دے مجھے میرا حق مل گیا۔

اتنی دیر میں وہ شخص جو حضور کے تعاقب میں بھیجا گیا تھا واپس آ گیا اور ابو جہل کے متعلق سارا واقعہ بیان کیا۔ تو سب سخت حیران ہوئے۔

تھوڑی دیر بعد ابو جہل آیا تو سب نے اسے لعن طعن کی۔ اس نے کہا جب میں محمد کے بلانے پر باہر آیا تو میں نے دیکھا کہ محمد کے پیچھے قوی الجثہ خوفناک زبردست جبڑوں والا اونٹ ہے اور اگر میں انکار کرتا تو وہ مجھے نگل جاتا۔

السیرۃ النبویہ ابن کثیر جلد اول ص 469 تحت الاراشی دار احیاء التراث العربی بیروت

حسن محمدیؐ

حضرت جابرؓ بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم باہر کھلے میدان میں بیٹھے تھے حضورؐ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اور ایک سرخ لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ چاندنی رات تھی چودھویں کا چاند تھا۔ خوب روشن بڑا حسین، لیکن میری نگاہ بار بار حضورؐ کے چہرہ کی طرف اٹھتی تھی۔ حضورؐ آج بہت ہی پیارے لگ رہے تھے۔ حضورؐ کا حسن تو ہمیں ہمیشہ ہی گھائل کئے رکھتا تھا لیکن آج تو یہ کچھ اور ہی رنگ دکھا رہا تھا۔ میں سوچتا تھا کیا اس چہرہ سے زیادہ اور کوئی چیز حسین ہو سکتی ہے۔ پھر میری نگاہ چاند پر پڑی پھر میں نے حضورؐ کے چہرہ کو دیکھا پھر چاند کو دوبارہ دیکھا پھر حضورؐ کے رخ پر نگاہ گڑ گئی۔ اف! آپ کتنے حسین لگ رہے تھے میں نے کہا کہ نہیں اے چاند تیرا حسن اس حسن کے آگے ماند پڑ گیا ہے۔

(شمائل الترمذی باب خلق رسول اللہ)

میر مبارک علی صاحب

بارہویں صدی کے بغداد کی سیر

سپین کے شہر تولیدو کے ایک شخص بن یامین نے بارہویں صدی عیسوی میں مشرق وسطیٰ کی سیاحت کی بغداد کے بارہ میں وہ لکھتا ہے

بغداد عباسی بادشاہ امیر المومنین کا دارالسلطنت ہے اور اپنے لوگوں میں اس کو وہی احترام حاصل ہے جو پوپ کو مسیحیوں میں ہے۔ بغداد میں بادشاہ کا محل تین میل لمبا ہے اس میں ایک بہت بڑا پارک ہے جس میں ہر قسم کے درخت ہیں فائدہ مند درخت بھی اور زینت کے طور پر کام آنے والے درخت بھی۔ اور ہر قسم کے جانور بھی ہیں۔ اس میں پانی کا ایک تالاب ہے جس کا پانی دریائے دجلہ سے لایا گیا ہے بادشاہ یہاں کبھی کبھی اپنے درباریوں کے ساتھ تفریح کرتا ہے بادشاہ متعدد زبانیں جانتا ہے اور موسوی شریعت سے بھی خوب واقف ہے اور عبرانی زبان لکھ پڑھ سکتا ہے وہ صرف اپنے ہاتھ کی کمائی سے حاصل شدہ مال کو ہی استعمال کرتا ہے اس غرض کے لئے وہ رضائیاں تیار کرتا ہے جن پر وہ اپنی مہر ثبت کر دیتا ہے اس کے کارندے منڈی میں وہ فروخت کرتے ہیں۔ امراء وہ خریدتے ہیں اور اس طرح بادشاہ کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ بادشاہ بہت ہی اچھا آدمی ہے قابل اعتماد اور ہر شخص کے لئے شفیق ہے گو بالعموم اپنی رعایا سے زیادہ خلا ملا نہیں رکھتا۔ وہ لوگ جو حج کرنے جاتے ہیں راستہ میں اس کی زیارت کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں کبھی کبھی وہ اپنے درباریوں کے اصرار پر ان کو جلوہ دکھا دیتا ہے بادشاہ کے بھائی اور خاندان کے دوسرے افراد اس کے لباس کا بوسہ لیتے ہیں۔ بادشاہ کے محل کے اندر ان میں سے ہر ایک کے محل ہیں۔ اور ان کا بہت اعزاز واحترام کیا جاتا ہے وہ کئی کئی شہروں اور گاؤں کے مالک ہیں جہاں سے ان کے کارندے ٹیکس وصول کرتے ہیں وہ کھاتے پیتے اور مزے کی زندگی گزارتے ہیں۔ رمضان کی عید کے موقعہ پر بادشاہ باہر جاتا ہے اور دور دور سے زائرین اس کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں وہ شاہانہ لباس میں ملبوس شاہی خچر پر سوار ہوتا ہے سر پر عمامہ ہوتا ہے جو قیمتی جواہر سے مرصع ہوتی ہے مگر عمامہ کے اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا ہوتا ہے جو عاجزی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور یہ سبق دیتا ہے کہ "یہ ساری شان و شوکت موت کے دن کی تاریکی میں بدل جائے گی" بہت سے سردار اس موقعہ پر اس کے ہمراہ ہوتے ہیں جو عمدہ لباس پہنے گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں اسی طرح عرب ایران حتیٰ کہ تبت کے شہزادے بھی اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ ملک وہاں سے تین ماہ کے فاصلہ پر ہے۔ جلوس محل سے بصریٰ گیٹ پر واقع مسجد کو جاتا ہے جو شہر کی جامع مسجد ہے۔ سب مرد عورت جو جلوس میں چل رہے ہوتے ہیں ریشم اور رنگین لباس پہنے ہوتے ہیں گلیاں اور چوک گانے اور خوشی سے پر رونق ہوتے ہیں اور ایسے دستے بھی ہوتے ہیں جو بادشاہ کے سامنے رقص کرتے جاتے ہیں۔ لوگ اس کو بلند آواز سے سلام اور مبارکباد پیش کرتے ہیں بادشاہ ہاتھ بلند کرکے ان کو جواب دیتا ہے۔ جلوس مسجد کے احاطہ میں داخل ہوتا ہے جہاں بادشاہ چوبی منبر پر چڑھ کر شریعت کی باتیں بیان کرتا ہے۔ علماء کھڑے ہو کر بادشاہ کی شفقت کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور لوگ آمین کہہ کر جواب دیتے ہیں بادشاہ برکت دیتا ہے اور ایک اونٹ ذبح کرتا ہے۔ اور اس کا گوشت امراء میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بادشاہ اسی تقریب کے بعد مسجد سے دجلہ کے کنارے روانہ ہوتا ہے اور بڑے لوگ دریا میں کشتی میں بیٹھ کر ساتھ ساتھ ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ محل میں داخل ہو جاتا ہے۔ بادشاہ کبھی اس راستہ سے واپس نہیں جاتا جس راستہ سے آتا ہے اور راستہ میں پہرہ ہوتا ہے بادشاہ نیک اور شفیق ہے دریا کے پار اس نے متعدد عمارات تعمیر کی ہیں یہ عمارات جن میں بڑے بڑے گھر۔ گلیاں اور دارالاقامہ ان لوگوں کے لئے ہیں جو غریب اور بیمار ہیں اور علاج کے لئے وہاں آتے ہیں۔ وہاں 60 میڈیکل سٹور ہیں جو بادشاہ کے سٹور سے آمدہ ادویہ وغیرہ سے بھرپور رہتے ہیں اور ہر بیمار جو مدد چاہتا ہے اس کے کھانے کا خرچ بادشاہ کے ذمہ ہوتا ہے جب تک وہ شفانہ پالے۔

وہاں ایک اور عمارت دارالمرافتان (دارالمرابطین) ہے جہاں ذہنی معذوروں کو بالخصوص موسم گرما میں بند رکھا جاتا ہے جب ذہنی معذور ٹھیک ہو جاتا ہے تو اسے گھر جانے کی اجازت ہوتی ہے اس مقصد کے لئے بادشاہ کی طرف سے مقرر کردہ افسر مہینہ میں ایک دفعہ اس کا جائزہ لیتے ہیں اور جب معلوم ہو جائے کہ اس کی عقل بحال ہو گئی ہے تو اس کو فوراً رہا کر دیا جاتا ہے یہ سب کچھ بادشاہ کی دریا دلی کے سبب ہوتا ہے جو بغداد میں ہر آنے والے کے لئے خواہ وہ تندرست ہو یا بیمار ظاہر ہوتی ہے کیونکہ بادشاہ نیک آدمی ہے اور اس پہلو سے اس کی نیت بہت عمدہ ہے۔

شہر بغداد کا احاطہ تین میل تک پھیلا ہوا ہے۔ جس علاقہ میں یہ شہر ہے اس میں کھجور کے درخت کثرت سے ہیں۔ پھل دار اور غیر پھل دار درختوں کے باغات ہیں۔ ملک ملک کے لوگ یہاں تجارت کے لئے آتے ہیں اور یہاں بہت عقل مند فلاسفر اور ماہر سائنس دان بھی رہتے ہیں۔

(بن یامین او طلیطلہ کے سفرنامہ سے ماخوذ)

عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور

محبوب بنئے

جب سے کائنات بنی ہے۔ محبت کا سلسلہ جاری ہے یہ انسانوں میں بھی ہے اور حیوانات میں بھی ہے دشمنی کی بناپر دو عالمگیر جنگیں ہوئیں مگر محبت کے تقاضے بھی کم نہیں ہیں بلکہ ایک سے ایک بڑھ کر قصہ ہے کسی ملک نے خوراک اپنے محب کو دی کسی نے اقتصادی امداد کر دی یہ نظام جاری و ساری ہے اور روز اول سے لے کر روز آخر تک رہے گا۔ انسان کی فطرت میں اللہ رب العالمین نے محبت کا جذبہ پیدا کیا ہے۔ پہلے واقفیت ہوتی ہے پھر پیار ہوتا ہے جو رشتوں میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے مگر پیار کی حد جہاں ختم ہوتی ہے وہاں عشق ہو جاتا ہے۔ عشق مطلب کا بھی ہوتا ہے عشق اندھا بھی ہوتا ہے عشق حقیقی بھی ہوتا ہے۔ دنیا میں میں نے جس قدر انسانوں کا مطالعہ کیا ہے مجھے آج تک کوئی ایک وجود بھی ایسا نہیں ملا کیا مرد کیا عورت جس کو عشق نہ ہو مگر ہر ایک کا عشق مختلف ہے کسی کو جنس سے ہے تو کسی کو دولت سے کسی کو لباس سے ہے تو کسی کو خوراک سے کسی کو شکار کھیلنے سے ہے تو کسی کو اچھی سواری سے۔ ہر عاشق اپنے معشوق کی خوبیاں بیان کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ مبالغہ سے بھی کام لیتا ہے کیونکہ جس کی آنکھ جس کو بھاتی ہے اور اس کی جس خوبی کو اچھا سمجھتی ہے اس کے مقابلہ پر کسی کو پسند نہیں کرتی اسی لئے مشہور ہے کہ مجنوں سے کسی نے سوال کیا لیلیٰ کالی ہے اس نے کہا تیری آنکھ دیکھنے والی نہیں ہے کیونکہ اس کی نظر میں وہ حسین و جمیل تھی۔

ہر محب اپنے محبوب کی تعریف کرتا ہے ہر عاشق اپنے معشوق کی تعریف کرتا ہے اور اس کی کوئی ایک ادا پسند ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ بدل بھی جاتی ہے جس میں کمی بھی آجاتی ہے مگر اس دنیا میں انسانوں کا ایک گروہ ایسا بھی گزرا ہے جنہوں نے ایسا عشق کیا کہ ہزاروں نہیں لاکھوں انسان عاشق بنا دیئے یہ خدا تعالیٰ کے پاک اور مقدس انبیاء علیہم السلام کا گروہ ہے جنہوں نے رب العالمین سے خود عشق کیا اور خدا تعالیٰ کے عشق میں مخمور ہو کر خود محبوب بن گئے اور ان کی تعلیم پر عمل کرکے ہر زمانے کے انسان مقرب الٰہی ہو گئے۔

ان تمام انبیاء علیہم السلام میں سب سے بڑا مقام ہمارے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے سب سے بڑے عاشق صادق تھے کیونکہ انہوں نے اس ہستی سے عشق کیا جس میں کسی طرح سے کسی وقت کوئی کمی نہیں آتی بلکہ وہ مرتا بھی نہیں جبکہ دنیاوی عشق کرنے والوں کا معشوق مر جاتا ہے وہ اس کے برعکس زندہ ہے ہمیشہ رہنے والی ذات ہے اور اس کے فضل سے سب کو زندگی ملتی ہے اور وہی سب کو قائم رکھتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ میں تم سے محبت کروں تو میرے رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرو جس کے نتیجہ میں تم میرے محبوب بن جاؤ گے۔

پس اگر کسی نے عشق کرنا ہے کسی نے محبوب بننا ہے تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تابعداری کرے اور جس طرح آپ زندگی میں عمل کرتے تھے اس طرح کے اعمال کرے یقیناً وہ خدا تعالیٰ کا محبوب بن جائے گا ہزاروں اولیائے کرام۔ مجددین۔ محدثین نے اس نسخہ پر عمل کیا کوئی داتا صاحب بن گیا کوئی مجدد الف ثانی ہو گیا تو کوئی سید احمد بریلوی۔

پس اے عشق کرنے والو! غور کرو۔ سوچو اور فکر کرو اس مقدس رسول کی زندگی پر جو ایک کامیاب عاشق تھا۔ جس نے عشق کرنے کے گر سکھائے جس کا کامیاب عشق تھا آج چودہ سو سال گزرنے کے باوجود جب اس محبوب کا نام زبان پر آتا ہے تو بے ساختہ دل سے آواز آتی ہے "صلی اللہ علیہ وسلم" جس کا مرتبہ اس قدر ہے کہ جو ایک دفعہ درود بھیجتا ہے خدا تعالیٰ اس کو دس نیکیوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔ وہ خود کامل عاشق تھا اور اس کے ذریعہ ہزاروں نہیں لاکھوں انسان عاشق خدا اور عاشق رسول بن گئے۔ پس مطالعہ کریں سوانح محمدی کا (ﷺ) اور عمل کریں اس کی تعلیم لائی ہوئی پر یقیناً آپ سچے عاشق بن جائیں گے اور وہ محبوب ہستی آپ سے پیار کرنے لگ جائے گی کیونکہ جس قدر عاشق معشوق کی بات مانتا ہے اس قدر اس پر مہربان ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ دنیا جہاں میں سب سے زیادہ مہربان ہے بار بار رحم کرتا ہے۔ بن مانگے ہزاروں نعمتیں دیں اور مانگنے پر بھی ہمیشہ دیا بہت وفادار ہے بہت رازدار ہے بہت پردہ پوش ہے۔

ہر رنگ میں مددگار ہے۔ اسی کے فضل کے سہارے سب زندہ ہیں وہ سب کو قائم رکھتا ہے اللہ کرے ہم اس کے مقرب بندے بن جائیں ہم سب اس کے محب ہوں اور وہ ہمارا محبوب ہو جائے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہر کام کا ہر رنگ میں انجام بخیر ہو وہ ہم سے راضی ہو جائے اور ہم سب کو اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق مل جائے۔

شرم و حیا خوبصورت اور باوقار بناتی ہے

"حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی انسان کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا انسان کو خوش نما و خوبصورت اور باوقار بنا دیتی ہے۔"

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی الفحش)

پس منظر

فخر الحق شمس صاحب

اے یار جاودانی دے آسماں سے پانی.

صحرائے تھر' چولستان اور بلوچستان میں پانی کی شدید قلت

ہزاروں کلومیٹر پر پھیلا ہوا پاکستان کا صحرائے تھر اور صحرائے چولستان اور صوبہ بلوچستان پاکستان کی تاریخ میں پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ گزشتہ تین سال سے اس علاقے کے لوگ پانی کی بوندوں کو ترس گئے ہیں۔ کسی زمانہ میں تھر صحرائی علاقہ ہونے کے باوجود کراچی اور حیدر آباد جیسے بڑے علاقوں کو اجناس اور دوسری اشیاء فراہم کرتا تھا' آج ان کے پاس پینے کا پانی ہے اور نہ ہی کھانے کو لقمہ! چولستان' تھر اور سندھ میں اس وقت بھوک اور موت کا رقص ہو رہا ہے۔ ندی نالے' چشمے اور کنویں خشک ہوتے چلے جا رہے ہیں بارشیں نہ ہونے کے برابر ہوئی ہیں۔ صحرائے تھر کا 22 ہزار مربع میل کا پورا رقبہ خشک سالی سے دوچار ہے۔ اس صحرائی علاقے میں اب تک بیسیوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 20 لاکھ کے قریب مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ 80 فیصد آبادی نسبتاً محفوظ علاقوں کی طرف جا چکی ہے۔

صوبہ بلوچستان کے 26۔اضلاع میں سے 22 میں خشک سالی اور قحط کے مسائل موجود ہیں۔ اب تک کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 15 سے زائد افراد ہلاک اور 20۔لاکھ کے لگ بھگ متاثر ہو چکے ہیں۔ 12 لاکھ مویشی ہلاک اور دیگر لاکھوں مویشی کسی بھی وقت پکڑ میں آ سکتے ہیں۔ اور یہ علاقے آہستہ آہستہ انسانوں اور مویشیوں سے خالی ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ان علاقوں میں خاص طور پر بچوں کو مختلف وبائی امراض نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ تھر میں آنکھوں کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ چولستان میں پیٹ اور سرطان کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ بھوک' پیاس اور بیماریوں نے تو ان لوگوں کی آنکھوں کی خوشی اور ہونٹوں کی مسکراہٹ ہی چھین لی ہے۔ بعض علاقوں میں وبائی امراض پر قابو پا لیا گیا ہے' مگر بہت سے علاقوں میں ابھی تک امدادی ٹیمیں نہیں پہنچ سکیں۔ قحط کی شدت کا اندازہ یوں کیا جا رہا ہے کہ بلوچستان کے خشک علاقوں کے عوام اور جانوروں کی صحت کی فوری بحالی کے لئے 3۔ارب روپے کی ضرورت ہوگی۔

صحرائے تھر بھارت کے صوبہ راجستھان کی سرحد کے ساتھ ہزاروں کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ یہاں تین تحصیلوں نگرپارکر' ڈیپلو اور چھاچھرو کے سینکڑوں دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ رحیم یار خان سے بہاولنگر تک پھیلے ہوئے صحرائے چولستان میں 80 فیصد لوگ نقل مکانی کر چکے ہیں۔ جہاں پہلے 15 لاکھ سے زائد جانور رہتے تھے اب اکا دکا جانور نظر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ پنجاب کے ڈیرہ غازی خان اور میانوالی کے بعض علاقے بھی پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں چاغی' قلعہ عبداللہ اور پسنی میں پانی کی شدید ترین کمی ہے درجہ حرارت 47 ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہے۔

ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ پاکستان میں خشک سالی کی ایک خاص وجہ ہے۔ اس وقت دنیا کے بعض علاقے "ڈرائی پیڈ" کا شکار ہیں۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جس کے باعث کچھ علاقوں میں اچانک بارشوں کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے اسی ڈرائی پیڈ کے زیر اثر جنوبی علاقے بارشوں سے محروم ہو رہے ہیں۔

ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر آئندہ چھ ماہ تک ان علاقوں میں بارش نہ ہوئی تو بلوچستان' چولستان اور تھر سمیت متعدد علاقے انتہائی بحران کا شکار ہو جائیں گے اور وہاں انسان کا آباد رہنا تو ایک طرف جانور تک بھوک پیاس اور بیماری کے باعث ہلاک ہو جائیں گے۔ خدا نہ کرے کہ ہمارا پیارا وطن پاکستان اس قسم کی آفات اور حالات کا شکار ہو۔

ان متاثرہ علاقوں میں گزشتہ 25 سالوں میں پانی کی فراہمی کا حکومت کی طرف سے کوئی بڑا منصوبہ نہیں بنایا گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق اگر پانی کے بحران پر قابو نہ پایا گیا تو مزید ایک سال میں ملک میں خوراک کی 25 فیصد کمی ہو جائے گی۔

پاکستان میں دریا اپریل اور مئی میں چڑھنا شروع ہوتے ہیں۔ پنجاب اور سندھ میں پانی کی اچھی خاصی مقدار بہتر واٹر مینجمنٹ نہ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتی ہے۔ نہری اور دوسرا آبی نظام دنیا کے چند پرانے نظاموں میں سے ایک ہے۔ اندرون سندھ بعض نہروں میں پانی کی صلاحیت 20 فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ ان نہروں کی صفائی ہونا چاہئے تھی مگر کسی حکومت نے اس طرف توجہ نہیں دی۔ وہ علاقے جہاں آج سے چند سال پہلے تک زبردست سیلاب آتے تھے اب پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ پاکستان میں بارشوں برف کے پگھلنے اور سطح سمندر بلند ہونے کے باعث مختلف سالوں میں زبردست سیلاب آتے رہے ہیں۔ جن میں 1973ء' 76ء' 78ء' اور 1988ء میں شدید سیلاب آئے۔ اور ان کے علاوہ پنجاب میں 1992ء اور سندھ میں 1994ء میں بھی سیلاب کا سامنا کرنا پڑا۔

ایک رپورٹ کے مطابق ہم اس سیلابی پانی سے سندھ' خشک اور صحرائی علاقوں میں 70 سے 100 دن تک پانی مہیا کر سکتے ہیں۔ یہ کام کسی بڑے منصوبے کے بغیر صرف نہری نظام کی صلاحیت کو بہتر بنا کر ہی کیا جا سکتا ہے۔

اب اگرچہ موجودہ حکومت نے ہنگامی بنیادوں پر ان علاقوں کو ایک ارب روپے کی امداد دی ہے۔ واٹر ٹرین بھی چلائی جا رہی ہے تاکہ عوام کے پانی کے مسائل حل ہو سکیں۔ آٹا اور خوراک کی دیگر اشیاء بھی مہیا کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے گندم کی قیمت میں کمی کر کے 5 روپے فی کلو کر دی ہے۔ یعنی دو سو روپے فی من کے حساب سے ان علاقوں کے لئے گندم فراہم کی جا رہی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ فوری طور پر دور رس منصوبوں پر عملدرآمد ہو تاکہ ہمارے پاکستان کی سرزمین پر پانی کی قلت باقی نہ رہے۔ ہر طرف خوشحالی ہی خوشحالی ہو۔ اگر ڈیم بنانے کے منصوبے مکمل ہو جاتے تو پانی کا بحران ان علاقوں میں اتنا شدید نہ ہوتا۔ جو لاکھوں ایم اے ایف پانی سمندر میں پھینکا جاتا ہے اگر وہ کام آ جائے تو ان علاقوں کی خوشحالی کا باعث بن سکتا ہے بھوک' پانی کی قلت' گرمی اور حبس میں زندگی گزارنے والے ان صحرائی علاقوں کے باسی' حکومت' انسانی حقوق کے اداروں اور عوام کی طرف دیکھ رہے ہیں اور مشکلات میں کمی کرنے والے منصوبوں اور امداد کی راہ تک رہے ہیں۔

اہل صُفّہ مقدم ہیں

ایک بار حضرت علی[رض] نے کسی معاملہ میں درخواست کی تو حضور ﷺ نے فرمایا ابھی تو اہل صُفّہ کا انتظام نہیں ہوا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دے دوں اور اہل صُفّہ کو اس حال میں چھوڑ دوں کہ بھوک سے ان کے پیٹ دُہرے ہوتے رہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد1 ص 79)

دنیا میں زیر تعمیر ڈیم اور پانی کے ذخیرے

نام ملک	تعداد ڈیم	60 میٹر سے اونچائی
چین	253	59
ترکی	113	22
بھارت	28	6
ایران	52	28
جاپان	97	35
پاکستان	0	0

پانی کی ضرورت کتنی ہے

مقصد	2000ء	2013ء
آبپاشی	177 بلین کیوبک میٹر	255 بلین کیوبک میٹر
غیر زرعی ضروریات (صنعتی وانسانی)	7 بلین کیوبک میٹر	11 بلین کیوبک میٹر
کل تعداد	184 بلین کیوبک میٹر	266 بلین کیوبک میٹر
موجود پانی	134 بلین کیوبک میٹر	133 بلین کیوبک میٹر
کمی	50 بلین کیوبک میٹر	133 بلین کیوبک میٹر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روس کی افغانستان کو حملے کی دھمکی

روس نے دھمکی دی ہے کہ اگر طالبان نے چیچن مجاہدین کی مدد جاری رکھی تو روس افغانستان پر فضائی حملے کر سکتا ہے۔ ایوان صدر کے ترجمان سیر جیائی یا سرز ہیمکی نے کہا ہے کہ روسی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو اطلاعات ملی ہیں کہ طالبان اور چیچن وفد میں معاہدہ ہوا ہے کہ طالبان اور اسامہ بن لادن چیچن جانبازوں کو ہتھیار اور افرادی قوت فراہم کریں گے۔ روسی ترجمان کے مطابق اس سلسلہ میں گذشتہ ہفتے چیچن صدر ارسلان مسخادوف اور طالبان اور اسامہ بن لادن کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ جس میں مسخادوف نے روس کے خلاف مدد کی اپیل کی۔ ان مذاکرات کے بعد نہ صرف طالبان اور اسامہ چیچن جانبازوں کو افرادی قوت، ہتھیار اور گولہ بارود فراہم کرنے پر رضامند ہو گئے۔ بلکہ مزار شریف میں ازبکستان تاجکستان اور چیچنیا کے مجاہدین کیلئے نئے تربیتی کیمپ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

باغی ہتھیار ڈال دیں۔ صدر فجی

فجی کے صدر رتو مارا نے ملک میں سیاسی بحران کے حل کے بعد مہندر چوہدری کے وزارت عظمیٰ کے عہدے پر کام جاری رکھنے کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صدر نے تمام انتظامی اختیارات سنبھال رکھے ہیں اور باغیوں کی کارروائی کے بعد فوج اور پولیس نے صدر کے حکم پر پارلیمنٹ کو گھیرے میں لے رکھا ہے۔ بی بی سی کے مطابق فجی کے صدر نے پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعظم مہندر چوہدری کو یرغمال بنانے والے باغیوں کو دوبارہ اپیل کی ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔

25 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوجیوں کے درمیان شدید جھڑپ میں 25 بھارتی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ جبکہ دو مجاہدین بھی زخمی ہو گئے۔ بھارتی فوج نے علاقے کا محاصرہ کر کے بے گناہ افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ کشتواڑ کے علاقے خشوا میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان شدید جھڑپ میں بھی 6 بھارتی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

فلپائن میں 10 بم دھماکے۔ 5 ہلاک

فلپائن کے جنوب میں واقع 2 قصبوں میں 10 بم دھماکے ہوئے جن میں 5۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایک دھماکے سے ٹیلی فون کمپنی کی عمارت تباہ ہو گئی ایک اور دھماکے سے ایک گیس سٹیشن تباہ ہو گیا جہاں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی۔ تیسرا دھماکہ ایک چرچ میں ہوا جس سے چرچ تباہ ہو گیا باقی دھماکے ایک قصبے میں ہوئے جس سے سکول اور کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق دھماکے ابو سیاف گروپ نے کرائے، علاقے میں فوج کی بھاری نفری پہنچ گئی۔

لی ہان ڈونگ۔ جنوبی کوریا کے نامزد وزیر اعظم

جنوبی کوریا کے صدر کم ڈائی جنگ نے ایک چھوٹی سیاسی جماعت کے رہنما کو ملک کا وزیر اعظم نامزد کر دیا ہے۔ 65 سالہ لی ہان ڈونگ قدامت پسند ہیں اور وہ یونائیٹڈ لبرل ڈیموکریٹس پارٹی کے سربراہ ہیں۔ انہیں گذشتہ ہفتے ٹیکس چوری کے الزام میں برطرف وزیر اعظم کی جگہ نیا وزیر اعظم نامزد کیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ نے لی ہان کی بطور وزیر اعظم نامزدگی منظور کر لی تو صدر ڈائی جنگ کی سیاسی قوت میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

چیچن جانبازوں کی تازہ کارروائی

چیچنیا میں لڑائی کے دوران جانبازوں نے ایک پہاڑی گاؤں کو گھیرے میں لے کر 20 روسی فوجی ہلاک کر دیئے جبکہ حملے میں 5 روسی گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں۔ ہلاک ہونے والوں میں 2 فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ لڑائی میں بھاری اسلحہ بھی استعمال کیا گیا۔

سری لنکا میں شدید لڑائی 26 ہلاک

سری لنکا میں شمالی جزیرہ نما جافنا میں تازہ لڑائی میں نو سرکاری فوجی اور سترہ تامل باغی ہلاک ہو گئے ہیں

تری پورہ میں 100 گھر نذر آتش۔ 14۔ افراد ہلاک

تری پورہ میں نسلی تشدد کی تازہ لہر میں 100 گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔ جبکہ مزید 14۔ بنگالی آباد کاروں کو ہلاک کر دیا گیا۔ بی بی سی کے مطابق نسلی فسادات اتوار سے شروع ہوئے اور اب تک مختلف وارداتوں میں 44 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

میں شامل تھے۔ جماعتی مقدمات کے سلسلہ میں آپ کو تاریخی اور بینظیر خدمات کی سعادت حاصل ہوئی۔ بہت سے اہم مقدمات میں ان کی قانونی معاونت جماعتی تاریخ کا اہم اور روشن باب ہے۔ آپ نائب امیر ضلع سیالکوٹ بھی رہے آپ مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب کے داماد تھے۔ آپ کے بھائی مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب آج کل امیر ضلع سیالکوٹ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم سلطان احمد خالد صاحب (مینجر رسالہ خالد و تشحیذ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مبشر احمد خالد صاحب ابن مکرم مبارک احمد خالد صاحب مرحوم (سابق مینجر و پبلشر ماہنامہ خالد و تشحیذ) کے نکاح کا اعلان مکرم نصیر احمد صاحب انجم استاد جامعہ ایڈیٹر ماہنامہ تشحیذ الاذہان نے مورخہ 12۔ مئی 2000ء کو بعد از نماز جمعہ 98 شمالی سرگودھا میں محترمہ نعماء صدف صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب سے 5000 ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر کیا مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے خدا کے فضل سے ایم۔ ایس۔ سی کیمسٹری کی ڈگری آسٹریلیا سے حاصل کی ہے۔ اور سیکرٹری مال خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کے طور پر خدمت دین بجالا رہے ہیں۔

آپ مکرم مبارک احمد خالد صاحب مرحوم کے بڑے بیٹے ہیں احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم مجید احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کا 8۔ مئی کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں دل کا کامیاب آپریشن ہوا تھا۔ اب موصوف ربوہ پہنچ چکے ہیں۔

○ مکرم ٹھیکیدار عبد الرشید صاحب ابن مکرم ٹھیکیدار عبدالرحیم صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ کا گنگا رام ہسپتال میں پتے کا آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم رانا محمد اعجاز صاحب سابق صدر حلقہ ناصر آباد لاہور نیم بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب لاہور کے سسر مکرم فتح محمد صاحب بھی نیم بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔

○ مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان (شعبہ مربیان) تحریک جدید۔ ربوہ کی اہلیہ محترمہ زاہدہ بشیر صاحبہ عرصہ دو سال سے بعارضہ یرقان بیمار چل آ رہی ہیں۔ باوجود علاج وغیرہ کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔

○ مکرم صغیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کا یکم مئی 2000ء کو دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم چوہدری سردار محمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ قمر النساء صاحبہ سروسز ہسپتال میں داخل ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہونا ہے۔

احباب جماعت سے ان سب کی جلد شفایابی کی دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے چچا محترم چوہدری محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان بھارت کے بڑے داماد مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف حیدر آباد دکن (بھارت) جو کہ مکرم محمود احمد صاحب سعید مرحوم حیدر آبادی کے بھتیجے تھے مورخہ 10۔ مئی 2000ء کو حیدر آباد دکن میں وفات پا گئے۔

مرحوم کی عمر بوقت وفات تقریباً 55 سال تھی۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کی تدفین قادیان میں ہوئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

پری کالج کلاس

○ مورخہ 25۔ جولائی سے خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے پری کالج کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ کلاس بعد نماز عصر تا رات 8 بجے ہوا کرے گی۔ انگریزی۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی اور شماریات کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ زیادہ سے زیادہ طلباء فائدہ اٹھائیں۔

ناظم امور طلباء خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ

گمشدہ ڈائری

○ مکرم رشید احمد صاحب مکان نمبر 218 سٹریٹ نمبر 52 سیکٹر 3-10-G اسلام آباد کی ایک ڈائری 2000ء دارالیمن وسطی ربوہ اور دارالضیافت کے درمیان کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں یا مکرم رشید احمد صاحب کو اسلام آباد کے پتہ پر اطلاع دیں۔

بازیافتہ نقدی

○ کسی دوست نے کچھ بازیافتہ نقدی دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے۔ جس دوست کی ہو وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

دورہ برائے توسیع اشاعت الفضل

○ مکرم منور احمد صاحب ججہ نمائندہ الفضل چندہ کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کی غرض سے ضلع خوشاب و سرگودھا کے دورہ پر آ رہے ہیں۔

عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینجر)

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 23 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 24 مئی۔ غروب آفتاب 7-06
جمعرات 25 مئی۔ طلوع فجر 3-27
جمعرات 25 مئی۔ طلوع آفتاب 5-04

حکومتی اپیلیں چیلنج کردی گئیں
سندھ ہائی کورٹ کے سامنے نواز شریف کے وکیل اعجاز حسین بٹالوی نے سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ قریشی کی طرف سے طیارہ کیس کے فیصلے کے خلاف دائر کردہ اپیلوں کو یہ کہہ کر چیلنج کر دیا کہ حکومت سندھ نے یا وفاقی حکومت نے ایڈووکیٹ جنرل سندھ کو اپیلیں دائر کرنے کی کوئی ہدایت جاری نہیں کی۔ اور راجہ قریشی کو از خود ایسا کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں۔ لہٰذا اپیلیں غیر قانونی اور ناانصافی پر مبنی ہیں۔ مسترد کردی جائیں۔ اعجاز بٹالوی نے کہا کہ میرے ساتھی پوچھتے ہیں کہ 27 اپیلیں ہائی کورٹ میں زیرالتوا ہیں انکی سماعت پہلے کیوں نہیں کی گئی۔ نواز شریف کا کیس پہلے کیوں لیا گیا۔ راجہ قریشی کیس کو سات دن میں نمٹانے پر کیوں زور دے رہے ہیں۔

180 نئے احتساب کیس
معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ 180 نئے احتساب کیس تیار ہیں اگلے پندرہ روز میں دائر ہو جائیں گے۔ ان میں سے ایک سو مقدمات سابق اراکین اسمبلی پر جبکہ 90 کیس اعلیٰ افسروں، تاجروں اور دیگر افراد کے خلاف بنائے گئے ہیں۔ کیس چلانے کے لئے بڑی تعداد میں وعدہ معاف گواہ بھی تیار کرلئے گئے۔

نواز شریف کی تلاشی
سندھ ہائی کورٹ میں جب طیارہ کیس کے ملزمان کو لایا گیا تو نواز شریف کی تلاشی لینے کی کوشش کی گئی۔ سابق وزیراعظم نے تلاشی لینے والے اہلکار کو غصیلی نظروں سے گھورا اور دھکا دے کر روک دیا۔ رینجرز نے بھی منع کردیا۔

گھی ملوں کی ہڑتال کا پہلا روز
گھی ملوں کی ہڑتال کے پہلے روز نیا سٹاک مارکیٹ میں نہ پہنچ سکا۔ بازار میں موجود گھی مہنگا ہوگیا۔ چینی کی بوری بھی مہنگی ہوگئی۔

بجلی کی قیمتوں میں کمی کا فیصلہ
حکومت نے آئی ایم ایف کے دباؤ کے باوجود بجلی کے ریٹ طے کرنے والی اتھارٹی نیپرا کو ہدایت کی ہے کہ بجلی کے نرخ کم کر دیئے جائیں۔

اجمل خٹک کی قاضی حسین احمد سے ملاقات
اے این پی سے نکالے گئے پارٹی کے سابق صدر اجمل خٹک نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد سے ملاقات کی دونوں نے ایک سال کے اندر انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا۔ قاضی حسین احمد نے کہا کہ اگر عبوری حکومت قائم کی گئی تو جماعت اسلامی بھی شامل ہوجائے گی۔

شہری آبادی پر بھارتی فائرنگ
بھارت کنٹرول لائن پر شہری آبادی کو نشانہ بنا رہا ہے۔ گذشتہ روز کی فائرنگ سے دو عورتوں سمیت 5 بے گناہ شہری شہید ہوگئے۔

بالواسطہ مذاکرات کی تجویز مسترد
تاجر رہنما عمر سیلیا نے بالواسطہ مذاکرات کے لئے چیمبرز فیڈریشن کی تجویز مسترد کردی ہے انہوں نے کہا کہ میرے منہ میں بھی زبان ہے۔ براہ راست حکومت سے مذاکرات کروں گا۔ چیمبرز فیڈریشن کے ہاتھ میں نہیں کھیلوں گا۔ چیمبرز فیڈریشن کے صدر فضل الرحمان نے کہا تھا کہ وہ اپنے مطالبات بتائیں تاکہ حکومت سے مذاکرات میں ان مطالبات پر بات کی جاسکے۔ دریں اثنا تاجر لیڈر عمر سیلیا نے کہا ہے کہ میں نے جنرل مشرف کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا۔

ججوں کا احتساب پوری شدت سے
چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ ججوں کے احتساب کا عمل پوری شدت سے جاری رہے گا۔ احتساب اور بدنظمی کے زیرالتوا مقدمات جلد از جلد نمٹا دیئے جائیں گے۔ انکوائری کے معاملات 19 دن میں ختم کر دیئے جائیں گے۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ ماتحت عدلیہ کے بدنام جیوڈیشل افسروں کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

سیاستدانوں کو مذاکرات کی دعوت
حکومت نے بلدیاتی نظام کے بارے میں سیاستدانوں کو مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ 14 نئے اضلاع بنیں گے۔ نیشنل ری کنسٹرکشن بیورو کے جنرل نقوی نے کہا ہے کہ ٹیکس، آبیانہ اور مالیہ کی وصولی کے اختیارات منتخب نمائندوں کو دے دیئے جائیں گے۔

واشنگٹن میں سندھ قومی کانفرنس
واشنگٹن میں منعقدہ سندھ کانفرنس میں نظریہ پاکستان کو مسترد کرکے جنوبی ایشیا میں کنفیڈریشن قائم کرنے کی تجویز دی گئی۔ بی جے پی کے رہنماؤں کے ہمراہ ممتاز بھٹو، امداد شاہ اور قادر بخش جتوئی نے شرکت کی۔

فوج 70 فیصد کا حساب دے
معطل قومی اسمبلی کی رکن بیگم تہمینہ دولتانہ نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاستدانوں کے منہ پر کالک مل دی گئی۔ فوج اپنے اوپر خرچ ہونے والے 70 فیصد کا حساب بھی دے عدالت کی طرف سے ملنے والی مہلت کا 20 فیصد عرصہ گذر گیا ہے لیکن حکومت کی گیم اب تک سامنے نہیں آئی۔ حکمران ملکی نظم و نسق چلانے، امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے اور سیاسی سیٹ اپ بحال کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکے ہیں۔ موجودہ دور نازی دور کی یاد دلاتا ہے۔

بادامی باغ میں فرنس مل میں دھماکہ
بادامی باغ لاہور کی فرنس مل میں دھماکہ ہونے سے 4 مزدور شدید زخمی ہوگئے۔ چھت کے پرخچے اڑ گئے۔ تاج سٹیل مل میں خام لوہا پگھلایا جا رہا تھا اچانک بھٹی زوردار دھماکے سے پھٹ پڑی۔ ملحقہ عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

چیف ایگزیکٹو کی پریس کانفرنس
مورخہ 25 مئی بروز جمعرات چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے اور اہم ملکی اور بین الاقوامی معاملات کی وضاحت کریں گے۔

بے گناہ ہوں اللہ انصاف کرے گا
سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے میں بے گناہ ہوں۔ اللہ انصاف کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں پرامید ہوں کوئی غلط کام نہیں کیا۔

تاجر کے قتل کی تحقیقات شروع
فیصل آباد کے تاجر ندیم اختر کی ہلاکت کے دو مرکزی کردار ملک لطف اللہ اور سلیز ٹیکس کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تفتیشی ٹیم کے روبرو پیش ہوئے دونوں نے صحت جرم سے انکار کیا۔

سلیم ملک نے قسم کھا کر انکار کردیا
پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سلیم ملک نے کلمہ طیبہ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ میں میچ فکسنگ میں ملوث نہیں۔ میرے خلاف اعترافی بیان دینے کا الزام بے بنیاد ہے۔ گورے صحافی پاکستان ٹیم کی کارکردگی پر اثر انداز ہونے کے لئے ایسے بیانات دیتے رہتے ہیں۔

عامر سہیل کا بیان
قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان عامر سہیل نے میچ فکسنگ کے متعدد واقعات کا انکشاف کیا ہے۔

فوج کامیاب نہیں ہو رہی
معطل رکن قومی اسمبلی اعجاز الحق نے کہا ہے کہ ہم فوج کو کامیاب دیکھنا چاہتے تھے افسوس کہ ایسا نہیں ہو رہا۔ موجودہ حکومت 7 ماہ کے دوران عوام کو مہنگائی کے سوا کچھ نہیں دے سکی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

چائنیز سموسے، چائنیز برگر، شامی کباب، فرائیڈ چکن، اٹالین آئس کریم، ملک گ، ٹھنڈے دودھ کی بوتلیں
صبا فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ
فون 211638

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

چاندی میں الیس اللہ، مولیٰ بس کی انگوٹھیوں کی زنانہ، مردانہ بہترین ورائٹی دستیاب ہے۔
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون اینڈ فیکس 213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر چوہدری اینڈ سنز

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ، دو بیڈ روم اٹیچ باتھ، ٹی وی لاؤنج، کچن، بیٹھک، سٹور، ٹیلی فون، بجلی، گیس، پانی کی تمام سہولیات میسر ہیں۔
رابطہ کیلئے: ریاض احمد خان دارالعلوم وسطی
فون 211225, 211586

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61